بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(پیران پیر(غوث پاک کے ارشادات) بحوالہ)

غوثِ اعظم سے فریاد ہے
زندہ پھر پاک ملّت کیجئے

السلام وعلیکم!!!ے

(وفات کے بعد وسیلہ بنانا)

غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ غنیہ اطالبین صفحہ نمبر ۳۲ میں فرماتے ہیں

اے اللہ میں بوسیلہ تیرے نبی کے جو کہ نبی رحمت ہے تیری طرف متوجہ ہوں یا رسول اللہ (ﷺ) میں آپ کے ساتھ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں تا کہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

دیکھئے حضرت غوثِ اعظم رسول پاک (ﷺ) کی وفات کے بعد ہمیں یارسول اللہ پکارنے کی تعلیم فرمارہے ہیں اور یہ بھی سکھارہے ہیں کہ حضور کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے ۔

(قیامِ تعظیمی)

غنیۃ الطالبین صفحہ نمبر ۳۶ میں فرماتے ہیں ۔

بادشاہ عادل دیندار پرہیزگار اور کریم لوگوں کے لئے قیام مستحب ہے۔

یعنی ان میں سے کوئی آجائے تو تعظیم کے لئے کھڑا ہونا مستحب ہے یہ ہے حضرت پیر صاحب کی تعلیم لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جو اس قیام کھڑے ہونے کو جائز نہیں سمجھتے پیارے اسلامی بھائیوں جبھی تو ہم محبت میں پڑھتے ہیں مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام۔

(اولیائے کرام کا مدد کرنا)

فتوح الغیب کے تیرھویں مقالے میں فرماتے ہیں۔

اے ابنِ آدم! میں اللہ ہوں ۔میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے جب میں کسی چیز کو کہتا ہوں کہ ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے تو میرا فرمانبردار ہو تو تجھے بھی ایسا کردوں گا کہ تو بھی کسی شئے کو کہے ہوجا تو وہ ہوجایا کرے گی۔

حضرت غوثِ پاک کے اس ارشاد سے پتا چلا کہ خاصان خدا اور مقبولان بارگاہ کو بھی تکوین میں دخل ہوتا ہے
کیا آپ کا بھی یہی عقیدہ ہے؟ اگر نہیں تو پھر آپ پیر صاحب کے مخالف ہوئے یا موافق ؟

(پیری مریدی)

ہر پیر کے لئے شیخ (پیر) ہونا لازمی ہے۔(غنية الطالبين)

معلوم ہوا کہ یہ سارے عقائد حضور غوثِ پاک کے بھی تھے ۔اور یہ وہابیوں کے لئے بالکل صریح ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے عقائد یہ نہیں معاذ اللہ عزوجل وہ وہابی تھے ۔جو کہ اولیاء اللہ خصوصاً ولیوں کے سردار غوثِ پاک پر صریح بہتان ہے ۔اور خود کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

الامان قہر ھے اے غوث وہ تیکھا تیرا
مَر کے بھی چین سے سوتا نھیں مارا تیرا